



مجالس اهلة العشرة المباركة . ٤١٤ھ

إظهار النوح والعويل

٩ ذي القعدة الحرام ، ١٤٣٩ھ

چے واسطے موضع booklet foreign

سکنہ الشکر و تجمع البرکات
سکنہ

فہرست

١	تلاوة القرآن الكريم
٢	یا سید الشهداء
٣	فلک الحسین بکریلاء
٤	رو جو برادر حسین نے رو جو
٥	سلام - لے کے ایک قافلة غمزدہ سارباں چل رہا ہے
٦	بعض المؤمنین تلاوة الشهادة کر سے
٧	مولانا المنعام طع بیان recording
٨	کریلاء و بالہ کریلاء
٩	کریلاء ماسونز بلاء ما مصطفیٰ نی ال چھے
١٠	ماتمی نوحہ - عاشور کی وہ رات..... عباس تجھے اہل و فایاد کرینگ
١١	مدح - قمر میں نور تیرا جلوہ گر نظر آیا
١٢	وظيفة الشكر

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ
عَلَى عَظِيمِ بَلَاءِ
طُولِ الزَّمَانِ بُكَائِيْ
يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ
خَامِسَ أَهْلِ الْكِسَاءِ
نَالَكَ فِي كَرْبَلَاءِ
وَالْهُفْتَا يَا حُسَيْنَا

هَلْ مُؤْمِنٌ يَتَسَلَّى
رَأْسُ الْحُسَيْنِ مُعَلَّى
لَا لَوْهَ كَذُكَاءٍ
يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

فُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
مُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
نُسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
مِسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاءِ
أَبِيكِيكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيلَكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ
مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

يَا سَاعَةَ الْحَشْرِ الْعَتِيدِ
بَيْنَ الْعِدَى الْمَوْلَى وَحِيدٌ
يُسْتَقْبِلُ الْعَوْنَ الْأَكِيدُ
يُرِيدُ مَا اللَّهُ يُرِيدُ
أَبْكِيْكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ أَفْدِيْكَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ
مَوْلَايَ مَوْلَايَ الْحُسَيْنِ

༄༅༅༅༅༅༅༅

﴿روجو برادر حسینؑ نے روجو﴾

جنة ما اعلى نصیب نے لیجو

روجو برادر حسین نے روجو



سرے گناہو نا میل نے دھو جو

﴿روجو برادر حسینؑ نے روجو﴾

نانا نبی نو وعدہ نبھایو

کل انبیاء نو بوجھ اٹھایو



عالیم نے درس تفادی سکھایو

﴿روجو برادر حسینؑ نے روجو﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

سلام

لے کے اک قافلہ غمزدہ سارباں چل رہا ہے

راہ پر خار پر بے کس و ناتواں چل رہا ہے

زنجیر اور دستِ لاغر کھاں گردن میں ڈالا ہے طوقِ گراں
پہنائی میں پاؤں میں بیڑیاں زخموں سے چھالوں کے ہیں خوش روایاں
کر کے شکرِ خدا دین کا پاسباں چل رہا ہے

جن کے وسیلے سے مشکل ٹلے باندھے ہیں اُن کے رسن میں گئے
لوٹا اُنمیں ، اُن کے خیمے جعلے نازوں میں کل آںِ احمد پلے
آج وہ دربدار دشت میں کارروائی چل رہا ہے

شبیر تو بے کھن رہ گئے لاشے سمجھی بے دفن رہ گئے
پامال تشنہ دہن رہ گئے رن میں شہیدوں کے تن رہ گئے
اور افسوس سر سب کا نوک سنان چل رہا ہے

بول اے سکینہ اب آئیگا کون؟ سینے پہ تجھکو سلاںیگا کون؟
دریا سے اب پانی لائیگا کون؟ چھپنیگے دُر تو بچانیگا کون؟
غم نہ کر، غم نہ کر، ساتھ بھائی یہاں چل رہا ہے

جیسے تھے مولیٰ برہان المدی
میں سیف دیں ویسے ہی باخدا
سو جاں سے اُن پر حماّمی فدا
رکھنا سلامت اُنہیں رب سدا
قافلہ بالیقین ان کا سوئے جناں چل رہا ہے

﴿۱۵۷﴾

باخدا - خدا ناقسم

مرثیہ

كَرْبَلَاءُ وَيَا لَهَا كَرْبَلَاءُ ★ نَالَ فِيهَا الْحُسَينَ كَرْبَلَاءُ

کربلاءِ زمین! عجب یہ کربلاء چھے جو اقا حسین نے کرب (مصیہ) اُنے بلاء پہنچی۔

أَكَمِثْلِ الْحُسَينِ كَانَ إِمَامٌ ★ طَاهِرٌ قَدْ جَلَّتْ لَهُ الْأَلَاءُ

سو نہ بھلا حسین نی مثُل کوئی پاک امام چھے جو اقا نی نعمتو گھنی مہوی چھے۔

قَتْلُوهُ عَطْشَانَ مُنْذُ ثَلَاثٍ ★ لَمْ يَصِلْهُ - وَالْهَفَتَاهُ - الْمَاءُ

سکلا دشمنو یہ اپنے تین دن نی پیاس ما قتل کیدا،
عجب پستاؤ! اپنے اتنی دن ما پانی نوا یک بھی گھونٹ نہ پہنچو۔

إِنَّ رُزْعَةَ الْحُسَينِ رُزْعَةُ عَظِيمٍ ★ لَمْ يَكُنْ مِثْلَ رُزْعَةِ الْمَرْزَاءِ

حسین نی مصیہ گھنی مہوی مصیہ چھے، اپنی مصیہ نی مثُل کوئی مصیہ نتهی۔

كُلُّ رُزْعٍ لَهُ يَكُونُ عَزَاءُ ★ مَا لِهَذَا الرُّزْعِ الْجَلِيلِ عَزَاءُ

هر مصیہ ما ایک نا ایک دن تسلی اوے مگر اجو کهم ما هر گز صبرنا اوے۔

مَنْ بَكِيَ أَوْ أَبْكِيَ عَلَيْهِ بَحْتًا • تِّسْعَانِ لَهُ يَكُونُ الْجَزَاءُ

جمہ شخص کر رہی، رولاوے اُنے رؤونہ اُوے تو رووا جیو مانھ بناوے تو اھنا واسطے اُنہ جنہ نی جزاء چھے۔

وَلَئِنْ يُبَكِّ ذَلِكَ السِّبْطُ فَلَدُّهُ ★ لَكَ بَنُوهُ وَصَنُوهُ السَّقَاءُ

جیوارے اقا حسین نے روتو اپنا شہزادہ وائز اپنابرادر(عباس علمدار) سقاء نے بھی روجو۔

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ فَابْكُوا كَثِيرًا * وَلْيَكُنْ دَائِمًا عَلَيْهِ الْبُكَاءُ

اے مؤمنین تمے حسین نے گھنرو جو، ہمیشہ روتا رہ جو.

وَخُصُوصًا إِذَا أَتَاكُمْ آيَاتِنِيْ ★ عَةَ الْنَّبِيِّ عَاشُورَاءَ

خاصہ اے ال نبی ناشیعہ! جیوارے تمنے عاشوراء نو دن اوے (تو گھنا روجو).



ماتمی نو حه

کریلاء ماسوں بلاء ما مصطفیٰ نی ال چھے
کریلاء ماسوں حسین ابن علی نو حال چھے

کئی طانچہ ماری گوہر بد گھر چھینی گیو
خون الودہ سکینہ نا اُذن نے گال چھے

شیرِ حق نا دلربا عبّاس تھا بس شیرِ نر
شیر نا مانند عجب سونہ شیر نا اشبال چھے

شah نا ناسوت پر گھوڑا و دوڑاوی نے هائے
دشمنوں بے دین یہ اہنے کرا پامال چھے

زینب و کلثوم نے سروے حرم ماتم ما چھے
چادر و اعداء یہ چھینی چھے نے کھلاا بال چھے

طوق بھاری چھے پہنایو گردن سجاد ما
اہنا جسم پاک پر اسقام نے اعلال چھے

جہر چھڑاوے عالمیں نے تر نے جہر قیدی کرے
واسطے تر نا سلاسل نار نے آغلال چھے

ننگ سر چھے اونٹ پر یغمبیرِ حق نا حرم
چو طرف گھیرا ہوا بس دشمنو ضلال چھے

﴿۷۵﴾ ﴿۷۶﴾ ﴿۷۷﴾ ﴿۷۸﴾

بد گھر - بد اخلاق شخص

اذن - کان

اشبال - شیرنا بچہ

ناسوت - جسم مبارک

پامال - پگ ما کچلی ناکھا

اسقام ، اعلال - بیماری

سلاسل - سانکلی نوع عذاب

اغلال - طوق نوع عذاب

ضلال - گراہ لوگو

ماتمی نوحہ

عاشر کی وہ رات وہ سنائے کا عالم

عاشر کی وہ رات وہ سنائے کا عالم فطرت کی خوشی میں فرشتوں کا وہ ماتم

سویا ہوا رن میں اسد اللہ کا ضیغم اور خون میں ڈوبایا ہوا اسلام کا پرچم

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

دیکھی نہ گئی بچوں کی جب تشنہ دہانی استکھوں میں کھینچنے لگی موجود کی روانی

پانی کے لینے اپنا لو کر دیا پانی بچپن پہ سکینہ کے فدا کر دی جوانی

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

دنیا سے گیاشان وفاوں کی دکھا کر پانی نہ پیا پھینک دیا منہ سے لگا کر

گھوڑے سے گراناک پہ شانوں کو کٹا کر سویا بھی تو سوئی ہوئی ملت کو چکا کر

عباس تجھے اہل وفا یاد کریں گے

مدح

قر میں نور تیرا جلوہ گر نظر آیا
افق میں دیں کے نجھ ساقر نظر آیا

پدر سا یترے نہ کوئی پدر نظر آیا
پسر میں بجھ سانہ کوئی پسر نظر آیا

نظر میں آیا حمال امام طیب جب
یہ تیرا چھڑ زیب نظر نظر آیا
دعا سے تیری حصوں مراد ہوتا ہے
دعا میں صاف دلال کی اثر نظر آیا

جناب تیرا حقیقت ہے ما سوا ہے مجاز
نہ اس میں فرق ذرا بال بھر نظر آیا

جو ہم نے دیکھا بصیرت کی کھول کر آنکھیں
تو یترے رتبہ سے جنت کا گھر نظر آیا

میں کس زبان سے کروں وصف تیری رفت کا
قدم تلے یترے پروں کا سر نظر آیا